بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر [illegible]

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱	۲۵ ماہ فتح ۱۳۲۲ ھش	۲۶ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	۲۵ دسمبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۳۰۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کو اس وقت بخار کی سی کیفیت ہے اور آج کسیقدر کھانسی بھی زیادہ رہی ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کل رات کی گاڑی سے تشریف لے آئی ہیں آپ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ خان محمد احمد خان صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خانصاحب کو بخار میں تو کمی ہے ۔ لیکن بے چینی اور گھبراہٹ ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

جلسہ کی تقریروں سے فارغ اوقات میں کیا کرنا چاہیئے

جلسہ کے ایام کو زیادہ سے زیادہ بہتر رنگ میں گزارنے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے متعلق پہلے جو گذارشات کی گئی ہیں ۔ وہ زیادہ تر جلسہ گاہ سے متعلق ہیں ۔ اور ان کا مفاد یہ ہے ۔ کہ احباب جلسہ شروع ہونے سے لے کر ختم ہونے تک کی تمام تقریریں پوری توجہ اور [illegible] سنیں ۔ اور سوائے کسی ناقابل برداشت مجبوری کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر نہ ہوں ۔ اب (۲) وقت کے متعلق کچھ عرض کیا جاتا ہے ۔ جبکہ تقریریں نہیں ہوتیں ۔ کہ ان لمحات کو بھی نہایت قیمتی سمجھنا چاہیئے اور ان میں بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے ۔

اس بارے میں سب سے اہم اور ضروری بات یہ ہے ۔ کہ ہر لحظہ ادب و احترام اور خشیت اللہ کے جذبات سے پُر رہ کر کسی نہ کسی دینی شغل میں مشغول رہنا چاہیئے ۔ جس طرح قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی و دینی باتوں کے سننے میں صرف کرنے یا مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی بجائے رائگان کھو دینا دل پر زنگ لگا دیتا ہے ۔ اور ذرا سی بے احتیاطی سخت نقصان کا موجب بن جاتی ہے ۔ اس لئے ہر ممکن احتیاط کرنی چاہیئے ۔ پنج وقتہ نمازیں باجماعت ادا کرنے کا پورا پورا التزام ہونا چاہیئے ۔ اس لئے بھی کہ یہ نہایت ضروری اور اہم فرض ہے ۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں ۔ کہ جو شخص بغیر کسی شرعی عذر کے جماعت سے نماز نہیں پڑھتا ۔ اُس کی نماز نہیں ہوتی ۔ اور اس لئے بھی کہ یہ اجتماعی دعاؤں کا ایک بہترین موقعہ ہوتا ہے ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہم اغراض میں سے ایک غرض دعائیں کرنا بھی فرمائی ہے ۔ چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں :—

”حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہیئے “

بیشک جلسہ میں دوسرے مواقع پر بھی دعائیں ہوتی ہیں ۔ اور ان میں شریک ہونا بھی ضروری ہے ۔ لیکن سب سے اہم موقع فرض نمازوں کی ادائیگی کے وقت ہوتا ہے ۔ اس سے فائدہ اٹھانے میں قطعاً کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے ۔ اور حتی الامکان ہر نماز باجماعت ادا کرنی چاہیئے ۔

پھر انفرادی طور پر بھی جس قدر وقت مل سکے ۔ اُسے ذکر الٰہی اور دعاؤں میں خرچ کرنا چاہیئے ۔ اور غیر معمولی طور پر اس میں کوشاں ہونا چاہیئے ۔ احباب جماعت جانتے ہیں ۔ کہ قادیان وہ مقام ہے ۔ جہاں اللہ تعالےٰ نے بڑی بڑی برکات نازل کیں ۔ اور اب بھی نازل ہو رہی ہیں ۔ اور اس وجہ سے یہ مقام استجابت دعا سے خاص تعلق رکھتا ہے ۔ ایسے موقعہ کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے بلکہ جی بھر کر دعائیں کرنی چاہئیں ۔ احمدیت یعنی اسلام کی ترقی و اشاعت کے لئے ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت کے بلند ہونے کے لئے دعائیں کی جائیں ۔ تسبیح اور تحمید کثرت سے کی جائے ۔ اور درود شریف بکثرت پڑھیں ۔ پھر وہ دعائیں تو اجتماعی اور انفرادی طور پر کی ہی جائیں گی ۔ جو موجودہ نازک اور خطرناک زمانہ کے پیش نظر کرنے کا ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں ۔ ان کے علاوہ نہایت ہی ضروری امر جس کے لئے احباب جماعت کو خصوصیت کے ساتھ ان مبارک ایام میں دعائیں کرنی چاہئیں ۔ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و عافیت ہے ۔ نیز حضور کے خاندان کے دوسرے بیمار اصحاب کی خیریت ہے ۔ اس وقت حضرت نواب محمد علی خاں صاحب ۔ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ زیادہ بیمار ہیں ۔ اور اُن کی علالت کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سارے خاندان میں فکر و تشویش پائی جاتی ہے ۔ احباب جماعت کو چاہیئے ۔ کہ جلسہ سالانہ کی مبارک گھڑیوں میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے خاص تڑپ اور الحاح کے ساتھ دعائیں کریں ۔ اور حضور کے متعلقین کی صحت و عافیت کیلئے بھی دعائیں کی جائیں ۔ غرض ذکر الٰہی اور دعاؤں پر جتنا زور دیا جا سکے ضرور دیا جائے ۔

پھر مقدس مقامات کی زیارت بھی اہم فرض سمجھا جائے ۔ خاص کر بہشتی مقبرہ اور مزار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ضرور جائیں اور اس برگزیدۂ خدا کی خدمت مبارک میں سلام اور درود کا تحفہ پیش کریں ۔ جس نے ہمیں اسلام کی حقیقت سے آگاہ کیا ۔ اور خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کا کامیاب طریق بتایا ۔

اس کے سوا قادیان میں رہنے والے بزرگوں سے ملنا اور ایک جماعت کا دوسری جماعت سے تعارف بڑھانا بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ کے فوائد میں سے قرار دیا ہے ۔

غرض تقریریں سننے کے بعد جو وقت ملے ۔ اُسے ذکر الٰہی اور دعاؤں میں خرچ کریں ۔ کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں اللہ تعالےٰ کی بڑی بڑی برکات نازل ہوئی ہیں ۔ اور ہوتی رہتی ہیں ۔ اور اس وجہ سے یہ استجابت دعا کا خاص مقام ہے ۔ اپنے لئے اور اپنے متعلقین کے [illegible]

[illegible] پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر [illegible] سے شائع کیا

جلسہ سالانہ کے ایام میں کسی سپیشل گاڑی کا انتظام نہ ہوگا

افسوس ہے کہ باوجود کوشش کے ریلوے حکام نے امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں سپیشل گاڑیاں چلانے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔ اس لئے اب قادیان پہونچنے کے لئے صرف دو ہی گاڑیاں ہیں۔ ایک گاڑی امرتسر سے صبح ۱۱ بجکر ۱۰ منٹ پر روانہ ہو کر ڈیڑھ بجے بعد دوپہر قادیان پہونچتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ میں تبدیل کرنی نہیں پڑتی۔ دوسری گاڑی لاہور سے شام کے ۴½ بجے پٹھان کوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ اور آٹھ بجکر ۷ منٹ پر امرتسر سے روانہ ہو کر ۹ بجکر ۴۰ منٹ پر بٹالہ پہنچتی ہے۔ جہاں اسے تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ قادیان آنے والی گاڑی نچلے پلیٹ فارم پر کھڑی ہوتی ہے۔ اور ۱۰½ بجے شب قادیان پہنچتی ہے۔

ان کے علاوہ صبح ۸ بجکر ۵ منٹ پر ایک گاڑی امرتسر سے پٹھان کوٹ کے لئے روانہ ہوتی ہے۔ یہ گاڑی بٹالہ صبح ۹ بجے پہنچتی ہے۔ قادیان آنے والی کسی گاڑی کے ساتھ اس گاڑی کا میل نہیں۔ اس لئے گاڑی پر سوار ہونے کے لئے ۳½ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اس گاڑی سے آنے والے دوستوں کے لئے بٹالہ میں تانگوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ تانگہ والے قادیان تک کے لئے فی الحال ڈیڑھ روپیہ فی سواری مانگ رہے ہیں۔ ہماری طرف سے کرایہ کم کرنے کے لئے کوشش جاری ہے۔ ایسے احباب کی سہولت کے لئے جو بٹالہ سے قادیان تک پیدل سفر کر سکیں۔ بٹالہ سے ان کا سامان لانے کے لئے گڈوں کا انتظام ہوگا۔ انشاء اللہ۔ ان اصحاب کو چاہیئے۔ کہ اپنا سامان ریلوے سٹیشن پر منتظمین کے حوالہ کر کے ان سے رسید لے لیں۔

امرتسر سے علاوہ گاڑی کے لاری کے ذریعہ بھی بٹالہ تک پہنچا جا سکتا ہے۔ احباب کو چھوٹے سکے اپنے ہمراہ ضرور رکھنے چاہئیں۔ تاکہ راستہ میں نیز قادیان میں انہیں خرید و فروخت میں دقت نہ ہو قادیان میں قلیوں اور تانگوں کے ریٹ مقرر ہیں۔ جو ایک چٹ پر ہر ایسے قلی اور تانگہ والے کے پاس لکھے ہوئے موجود ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام منتظین استقبال کرتے ہیں۔ احباب ان ریٹوں کے مطابق مزدوری اور کرایہ ادا کریں۔ اگر قلی یا تانگہ والے پس و پیش کریں۔ تو ان کے بازو پر بندھے ہوئے بیتے پر سے ان کا نمبر نوٹ کر کے منتظمین استقبال کو فوراً اطلاع دی جائے۔

خاکسار محبوب عالم خالد ناظم استقبال جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا لیکچر نظام نو کی تعمیر

حضور نے جو علمی لیکچر گزشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر فرمایا تھا۔ اور جس میں بتایا تھا کہ احمدیت کے ذریعہ اب آئندہ سیاسی لحاظ سے کونسا نظام قائم ہوگا۔ یہ مضمون انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کتابی صورت میں شائع ہو جائے گا۔ قیمت کا اندازہ ایک روپیہ ہے۔ احباب اس کی خریداری کے لئے دفتر تحریک جدید میں نام لکھا دیں۔ کیونکہ یہ کتاب صرف ایک ہزار کی تعداد میں شائع کی جا رہی ہے۔ (انچارج تحریک جدید)

ہر ایک انسان کو ایک پیغام

حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد نے اس نام کا ایک رسالہ شائع کیا ہے۔ ہمارے احباب کو چاہیئے۔ کہ یہ رسالہ غیر احمدی و غیر مسلم اقوام میں فروخت کریں۔ یا مفت دیں۔ گو اس کی قیمت ۴ ہے۔ مگر وہ نصف قیمت میں یعنی ایک روپیہ میں آٹھ مع محصولڈاک دیئے جائیں گے۔ جو دوست اسکو اپنے ملک کی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کرنا چاہیں۔ وہ جناب سیٹھ صاحب سے خط و کتابت کریں۔

چندہ مسجد احمدیہ سرینگر

مولوی عبد الواحد صاحب ایڈیٹر اصلاح نے مسجد احمدیہ سرینگر کے چندہ کی فراہمی کے لئے گزشتہ سالوں میں جو دورے کئے تھے۔ انکا ایک حصہ تا حال واجب الادا ہے۔ جو احباب تا حال اپنے وعدوں کا ایفا نہیں کر سکے۔ انکی خدمت میں درخواست ہے، کہ جلسہ سالانہ پر اپنی رقوم از راہ نوازش مولوی عبد الواحد صاحب ایڈیٹر اصلاح یا خواجہ محمد امین صاحب مینیجر اخبار اصلاح کو ادا کر دیں۔ مولوی عبد الواحد صاحب اور خواجہ محمد امین صاحب محترم قاضی محمد عبد اللہ صاحب کے مکان محلہ دار الرحمت میں مل سکیں گے۔

خاکسار عبد الرحیم پریذیڈنٹ احمدیہ مسجد کمیٹی سرینگر

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی خطرناک علالت

سچی محبت رکھنے والے دلوں کی تڑپ کی ضرورت

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتی ہیں۔

اپنی لڑکی منصورہ بیگم کی صحت کے لئے دعا کے واسطے میں نے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احباب جماعت کی خدمت میں تحریک کی تھی۔ آجکل اس سے بھی بڑھ کر فکر و تشویش میں میرا دل اپنے محترم شوہر نواب محمد علی خان صاحب کی خطرناک علالت کی وجہ سے مبتلا ہے۔ ان کو papilloma کی وجہ سے پیشاب میں خون بکثرت آ رہا ہے۔ اور اپریشن بوجہ کمزوری اور ذیابیطس کے ان کے لئے خطرہ کا موجب ہوگا۔ گو ڈاکٹر صاحبان اس مرض کا علاج بھی محض اپریشن بتلاتے ہیں۔ اگر خون اسی طرح جاری رہا۔ تو غالباً کرانا ہی پڑے گا۔ ان کی اسی بیماری کی وجہ سے مجھے شدید کرب و اضطراب ہے۔ مہربانی فرما کر سب احباب دعا درد دل سے کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے سب بلائیں دور فرمائے۔ اور ان کی زندگی میں فوق برکت صحت اور سلامتی کے ساتھ عطا فرمائے۔ اور منصورہ بیگم کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ کہ اس کا دہلی علاج کے لئے جانا خدا کی رحمت کے نزول کا بہانہ ہو جائے۔ ہمارے خاندان کے کئی افراد اس وقت بیماری میں مبتلا ہیں۔ اور دل کو آرام اور اطمینان نہیں۔ پس اس وقت ہمیں سچی محبت رکھنے والے دلوں کی تڑپ کی خاص ضرورت ہے۔ جو خدا کے فضل و کرم کو جلد سے جلد کھینچ سکے۔ بلاؤں کے وقت آتے ہیں۔ اور گزر جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فضل فرمائیگا۔ اور اس کی رحمت سے امید ہے۔ کہ ضرور فرمائے گا۔ مگر ایسے وقت میں دعاؤں سے مدد کرنے والوں کی نیکی بھی خدا تعالےٰ کے حضور میں یادگار رہ جاتی ہے۔

(مبارکہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے۔ آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۲۴ اکتوبر ۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالےٰ اپنا رحم فرمائے۔ آمین

خاکسار احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

درخواست ہائے دعا

(۱) لئیق احمد پسر لفٹننٹ چوہدری غلام محمد صاحب ایم اے (۲) شیخ رحمت اللہ صاحب موگہ (۳) شیخ غلام رسول صاحب گھٹیالیاں بعارضہ درد گردہ (۵) اہلیہ صاحبہ مولوی محمد یوسف صاحب مرحوم بعارضہ سر درد (۶) منظور احمد صاحب پسر چوہدری فضل الہی صاحب اوکاڑہ بعارضہ ٹائیفائڈ (۷) بھائی احمد الدین صاحب گجراتی بعارضہ بخار و نزلہ (۸) غلام رسول صاحب بدوملہوی بعارضہ بخار و درد اعصاب (۹) سید احمد علی صاحب کی چھوٹی لڑکی بعارضہ خونیہ (۱۰) مستری محمود صاحب لاہور بعارضہ درد اعضا (۱۱) شیخ محمد عبد اللہ صاحب انبالوی بعارضہ دمہ [illegible]

[illegible]

حیات بعد الممات کا ثبوت ڈاکٹر فرائڈ کے نظریہ کی رُو سے

ڈاکٹر فرائڈ کا نظریہ خواب کے متعلق

اس زمانہ میں علم النفس کے ایک بڑے ماہر ڈاکٹر فرائڈ گزرے ہیں۔ جن کو علمی دنیا میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ صاحب آسٹریا کے رہنے والے تھے۔ مگر یہودی النسل ہونے کی وجہ سے ہٹلر نے ان کو وہاں سے نکال دیا تھا۔ اور وہ حال ہی میں انگلستان میں فوت ہوئے ہیں۔ انہوں نے علم النفس کے متعلق بہت سے جدید انکشافات کئے۔ جن میں سے ایک نظریہ خوابوں کے متعلق بھی ہے۔ اس نظریہ کا مفاد یہ ہے۔ کہ خواب ان دبی ہوئی خواہشات کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جو انسان یا یہ تکمیل تک پہنچنے سے قاصر رہتا ہے۔ اور روح یا دماغ خواب کی حالت میں ایک ایسا منظر پیش کر دیتا ہے۔ جس میں ایسی خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس منظر میں اگرچہ روح ایک پوری دنیا پیش کر دیتی ہے۔ مگر اصل چیز اس دبی ہوئی خواہش کی تکمیل ہوتی ہے۔ اور باقی اس کے متعلقات ہوتے ہیں۔

اس نظریہ کی بنا چند خوابوں کے تجزیہ پر ہے۔ جس کے ذریعہ وہ ان خوابوں کو ان کے پیچ در پیچ اور تہ در تہ متعلقات سے الگ کر کے اس دبی ہوئی خواہش تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے۔ جس کو وہ خواب کا اصل باعث اور ماخذ قرار دیتے تھے۔ مثلاً ایک لڑکی ان کو اپنا ایک خواب سناتی ہے۔ کہ میں نے دیکھا۔ میری بہن کا بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ اور میں اور میرا خاوند جو اس وقت کہیں باہر گیا ہوا تھا۔ اس کی تجہیز و تکفین میں مصروف ہیں۔ اور نہایت غم زدہ ہیں وہ کہتی ہے۔ کہ میرے دل کے تو کسی انتہائی گوشہ میں بھی یہ خواہش کبھی نہیں آئی۔ کہ میری بہن کا بچہ فوت ہو جائے۔ پھر یہ خواب میری کسی دبی ہوئی خواہش کا نتیجہ کیسے ہو سکتا ہے۔ فرائڈ صاحب اس سے حسب عادت اس کے گزشتہ حالات دریافت کرتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی بہن کا ایک بچہ پہلے بھی فوت ہو گیا تھا۔ اور اس کے خاوند اور اس لڑکی نے اس کی تجہیز و تکفین کی تھی۔ فرائڈ صاحب نے اسے بتلایا۔ کہ تمہارا خواب اس دبی ہوئی خواہش کا نتیجہ ہے۔ جو تم کو اپنے خاوند سے ملنے کی ہے۔ صرف اس کی وجہ سے یہ سارا نظارہ تمہیں سابقہ بچے کی موت کا دکھلایا گیا۔ مگر اس کو حقیقت کا رنگ دینے کے لئے سابقہ وفات یافتہ بچے کی جگہ اس بچے کو رکھ دیا گیا۔ اس کا اس بچے کی موت سے متعلق تمہاری کسی خواہش کا تعلق نہیں کیونکہ یہ سب نظارہ اصل خواہش کی تکمیل کے لئے متعلقات کی حیثیت رکھتا ہے۔

یہ نظریہ خوابوں کی ایک قسم کے متعلق تو درست ہو سکتا ہے۔ مگر اس کے ذریعہ تمام خوابوں کا تجزیہ ممکن نہیں۔ اور نہ اس کے مطابق سب خوابوں کو مفروضہ ماخذ تک پہنچانا ممکن ہے۔ ڈاکٹر فرائڈ صاحب نے بھی اپنے نظریہ کی ہمہ گیر وسعت کا دعویٰ نہیں کیا۔ مثلاً وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کا ذکر کرتے ہیں۔ مگر جہاں تک مجھے علم ہے۔ اس کو اس کے ماخذ تک پہنچانے کی انہوں نے کوشش نہیں۔ مگر بایں ہمہ ان کی تحقیقات کا رخ درست جانب معلوم ہوتا ہے۔

ایک سوال

لیکن اس نظریہ کو درست تسلیم کرنے کی صورت میں بھی ایک سوال پیدا ہوتا ہے اور وہ یہ کہ کیا قانون فطرت کا یہ تقاضا ہے۔ کہ دبی ہوئی خواہشیں خواب میں پوری ہوں۔ یا یہ محض ایک اتفاقی امر ہے۔ اگر اتفاقی ہے۔ تو اس پر کسی علمی نظریہ کی بنیاد نہیں رکھی جا سکتی۔ اور اگر اتفاقی نہیں۔ تو ایک ہی درجہ یا اس سے زیادہ گہرے نقش والی خواہشات کا پورا ہونا ہر حالت میں ضروری ہوگا۔ مگر ہم دیکھتے ہیں۔ کہ بعض بڑی بڑی مضبوط اور دبی ہوئی خواہشیں کبھی مدت العمر نہ ظاہری طور پر پوری ہوتی ہیں نہ خواب میں۔ حالانکہ اس نظریہ کو علمی تصور کرنے کی صورت میں کم از کم خواب میں تو ان کا پورا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں۔ کہ کم از کم ان باقی دبی ہوئی صحیح فطری خواہشوں کی تکمیل کے لئے کوئی میدان ہونا چاہیئے۔ اور میرے نزدیک وہ میدان نیند کی بہن موت کے ذریعہ میسر آتا ہے۔ جس کا ذکر میں اب کرتا ہوں۔

موت اور نیند

اگرچہ عالم معاد کی تفاصیل پر اس دنیا میں کماحقہ اطلاع پانا قریباً محال ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر اس قدر روشنی ضرور ڈال دی ہے۔ کہ اب اس کے متعلق پہلے سی بیگانگت نہیں رہی۔ غالباً صرف ایک ہی مثال اس کے سمجھنے کے لئے دی جا سکتی تھی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے۔ اور وہ یہ کہ عالم خواب سے اس پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ نیند موت کی بہن ہے۔ اور کسی کے خط و خال دیکھنے کے لئے اس کی بہن ہی قریب ترین ذریعہ ہو سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جس قسم کا جسم خواب میں انسان کو دیا جاتا ہے۔ عالم آخرت کے جسم کو اس پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ پھر جس طرح ہمارے جسم کی مادی حالت صحت و مرض کے مطابق اکثر خواب میں نظارے دکھائے جاتے ہیں۔ مثلاً بلغم کے غلبہ کی صورت میں پانی اور سردی نظر آتی ہے۔ اور صفراء کے غلبہ کے وقت آگ وغیرہ نظر آتی ہے اسی طرح زندگی مابعد الموت کو بھی موجودہ زندگی کے تخیلات اور اعمال اور افعال سے مناسبت ہوگی۔

اس مشابہت سے چند باتیں سمجھ میں آتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ انسانی رُوح اس مادی جسم کے بے کار ہو جانے کی صورت میں بھی احساسات اور ادراکات کی اہلیت رکھتی ہے۔ جیسے نیند میں گو ہمارا مادی جسم بیکار چارپائی پر پڑا ہوتا ہے۔ مگر وہ جسم لطیف جو روح سے الگ ہو نہیں سکتا۔ روح کو دکھ اور سکھ کے احساسات کرانے کو اس کے ساتھ موجود رہتا ہے۔ دوسرے یہ کہ جب یہ احساسات خواب کی حالت میں ہم پر وارد ہوتے ہیں۔ تو ہم ان کو اس وقت بالکل حقیقی سمجھتے ہیں۔ اور ان کو غیر واقعی یا خواب کا نام اس وقت دے سکتے ہیں۔ جب وہ حالت منقطع ہو جاتی ہے۔ اگر ہم اس خواب کی حالت کو مسلسل تصور کر لیں۔ تو یہ ایک دنیا ہے جس میں رُوح انسانی اس مادی جسم سے الگ ہو کر رہ سکتی ہے۔

پس نیند ایک عارضی وقت کے لئے بحالت خواب۔ یا کشف (جو بظاہر بحالت بیداری ہوتا ہے۔ مگر اس میں بھی ایک تھوڑے وقت کے لئے حواس مادی کا تعطل ہوتا ہے۔) روح انسانی کو اس عالم سے ایک دوسرے عالم میں منتقل کر دیتی ہے۔ اور اس سے قیاس کیا جا سکتا ہے۔ کہ موت مستقل طور پر روح انسانی کو ایک دوسرے عالم میں منتقل کر دے گی۔ اور چونکہ اس سے واپس نہیں آنا۔ (انھم لا یرجعون) اس لئے ہمارے احساسات اور ادراکات کے لئے وہ عالم ایک مستقل اور حقیقی عالم ہوگا۔

تیسری چیز جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتلائی ہے۔ اور جس کی تائید واقعات سے بھی ہوتی ہے یہ کہ خواب کی حالت میں جو نظارے دیکھے جاتے ہیں۔ ان کا تعلق بہت حد تک انسان کی جسمانی صحت اور ان تصورات اور افعال سے ہوتا ہے جو انسان سے بحالت بیداری واقع ہوں۔ اس سے یہ استدلال کیا جا سکتا ہے۔ کہ زندگی مابعد الموت اس زندگی کے اثرات اور افعال کے نتیجہ اور ثمرہ کے طور پر ہے۔ اور وہ نیا عالم ان کی مناسبت سے صورت پذیر ہوتا ہے۔

نعماء جنت کی کیفیت

اب ہم دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم نے اس بارہ میں کیا فرمایا ہے۔ قرآن کریم نے عالم معاد کے نعماء کا جو ذکر کیا ہے وہ اس طرح پر ہے۔ کہ بعض نعماء کا ذکر نام لے کر کیا ہے۔ مثلاً باغوں کا ہونا ان میں طرح طرح کے میووں کا ہونا جو وہاں کے رہنے والوں کو صرف خواہش کرنے پر مل جائیں گے۔ نہروں کا ہونا جن سے وہ باغ تروتازہ اور خوش منظر رہیں گے۔ دودھ اور شہد کی کثرت اور ایسی شراب (پینے کی چیز) جس میں بیہوشی بدمستی سر درد وغیرہ نہ ہو۔ خوبصورت ازواج اور دوسری ہر قسم کی نعمتوں کی کثرت۔ جن کو خواہ اور کچھ نہ بھی ہو تو اس دنیا کی چیزوں سے نام کی مشارکت ضرور ہے پھر اس کے ساتھ ہی بہشت کی نعمتوں کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ وہ ایسی ہوں گی۔ جن کو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ اور نہ کبھی کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گذرا۔ اب ہم فطرت انسانی کو دیکھتے ہیں۔ ان احکام شریعت کے ماتحت جو اللہ تعالیٰ نے انسانی سوسائٹی کی بہتری اور اسکی روحانی ترقی کے لئے دئے ہیں۔ ان پر عمل کرنے والوں کو اپنی بہت سی خواہشوں کو دبانا پڑتا ہے۔ اگر ان کو خدا کے احکام کا احترام نہ ہوتا۔ تو اُن کے جذبات بھی عموماً اُسی قسم کا مظاہرہ کرتے۔ جو ان لوگوں کے کرتے ہیں۔ جو اس قسم کی پابندی اپنے اوپر عائد نہیں کرتے۔ پس چونکہ یہ سب خواہشات اُن کے اندر دبی رہتی ہیں۔ اور چونکہ زندگی بھر خواب میں بھی ان میں سے اکثر کی تکمیل نہیں ہوتی۔ اس لئے ڈاکٹر فرائڈ کے نظریہ کی رُو سے بھی ایک ایسی دنیا کیضرورت ہے۔ جو خواب سے مشابہ ہو۔ اور جو ان سب مدفونہ خواہشوں کو عجیب در عجیب صورتوں اور عجیب بادر عجیب متعلقات کے ساتھ پورا کرے

غیر معمولی نعماء جنت

اب دوسرا حصہ نعماء کا ہے یا انہی نعماء کی وہ شان ہے۔ جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ نہ ان کو کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی دل پر گذریں۔ اس کے متعلق میں عرض کروں گا۔ کہ یہ حصہ رویائے صادقہ کی طرح اس وقت ڈاکٹر فرائڈ کے احاطۂ تحقیقات سے بلند تر ہے مگر ہوسکتا ہے اور غالباً درست ہے۔ کہ یہ بھی انسان کی اُن دبی ہوئی اور پوشیدہ اور نہ حاصل شدہ خواہشات کی تکمیل ہو۔ جن کا گو ابھی انسانوں کے روح میں پوری طرح نشوونما نہ ہوا ہو۔ مگر فطرت انسانی کے دبے ہوئے اور پوشیدہ تقاضے ضرور ہوں۔ مثلاً اللہ تعالےٰ کی صفات کا کامل طور دیکھنا اور اسیقسم دوسری بہت سی باتیں جن کے متعلق ہم یہی کہہ سکتے ہیں۔ کہ اُن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی کے دل پر گذریں۔ ہوسکتا ہے۔ کہ کسی وقت ان میں سے بعض اور امور تحقیقات علمی کے دائرہ کے اندر آجائیں۔ مگر چونکہ انسانی ترقیات علمی اور روحانی کی حدبندی ممکن نہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی چیزوں اور خواہشوں کا امکان موجود رہے گا۔ جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سُنا نہ انسان کے دل پر گذریں۔

آیات قرانی سے استدلال

قرآن کریم کی بعض آیات سے بھی یہ استدلال ہوسکتا ہے۔ کہ بہشت میں انسانوں کی خواہشات فطری کی تکمیل ہوگی۔ مثلاً سورہ انبیاء کی آیت ۱۰۲ میں بہشتیوں کے متعلق آتا ہے وھم فی ما اشتھت انفسھم خالدون۔ کہ وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔ ان چیزوں میں جنہیں ان کے دل چاہتے تھے پھر فرماتا ہے۔ ولکم فیھا ما تشتھی انفسکم ولکم فیھا ما تدعون اُس میں تمہارے لئے وہ کچھ ہے۔ جس کی اشتہاء یا خواہش تمہارے دلوں میں ہوگی۔ اور تمہارے لئے وہاں ہر چیز جو تم مانگو گے موجود ہوگی۔ (حٰم سجدہ آیت ۳۱) پھر فرماتا ہے۔ وفیھا ما تشتھیہ الانفس وتلذ الاعین وانتم فیھا خالدون ہ وتلک الجنۃ التی اورثتموھا بما کنتم تعملون۔ اس میں وہ سب ہے۔ جس کی اشتہار تمہارے دل رکھیں گے۔ اور جس سے تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہونگی۔ اور تم اُس میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ ہے وہ بہشت جس کے تم وارث کئے گئے ہو۔ بوجہ اس کے جو تم عمل کرتے تھے۔

(زخرف آیت ۷۱ و ۷۲)

اسی طرح سورہ نحل ۳۱۔ فرقان ۱۶۔ زمر ۳۴۔ شوریٰ ۲۲۔ قٓ ۳۶ میں اسی مضمون کو لھم فیھا ما یشاؤن کے لفظوں میں بیان فرمایا ہے۔ بلکہ سورۃ مرسلات کی آیت ہے۔ واما من خاف مقام ربہ ونھی النفس عن الھوٰی فان الجنۃ ھی الماوٰی۔ یعنی جس نے اللہ کے حضور کھڑے ہونے کے خوف کے پیش نظر اپنے نفس کو خواہشوں سے روکا۔ یقیناً اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔ اس میں صاف طور پر بتلا دیا کہ خواہشات کے روکنے یا دبانے کا نتیجہ جنت ہے

ان تمام آیات کا مجموعی مفاد میرے نزدیک یہ ہے۔ کہ انسان کی وہ صحیح اور فطری خواہشیں جو تشنۂ تکمیل ہوں گی۔ جنت میں تکمیل پائیں گی۔ بلکہ اس سے بڑھکر ایسی باتیں بھی ہوں گی۔ جن کے متعلق اس وقت جبکہ روح جسم مادی کے ساتھ وابستہ ہے۔ سوچنے اور خواہش کرنے کی اس میں طاقت ہی نہیں۔

چنانچہ سورۃ قٓ آیت ۳۶ میں ہے۔ لھم ما یشاؤن فیھا ولدینا مزید۔ یعنی اُن کے لئے اس میں وہ سب کچھ ہے۔ جو وہ چاہیں گے۔ اور ہمارے پاس اس سے بڑھ کر بھی ہے۔

جہاں نیک لوگوں کے متعلق مندرجہ بالا آیات میں ذکر ہے۔ وہاں ہدایت پر نہ چلنے والوں کے متعلق بھی اسی اصل کے مطابق لکھا ہے۔ وحیل بینھم وبین ما یشتھون۔ کہ اُن کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائیگا (سورہ سبا آیت ۵۴) دنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ کہ قانون قدرت کی خلاف ورزی کرنے والوں مثلاً حد سے زیادہ کھانے والوں کو انجام کار ایسی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ معمولی کھانوں اور دیگر طبعی تقاضوں کے ایفاء کی معمولی صورتوں سے بھی محروم ہوجاتے ہیں۔ مثلاً اچھی چیزوں کو زبان اور معدہ قبول نہیں کرسکتا۔

الغرض میرے نزدیک ڈاکٹر فرائڈ کے نظریہ سے بھی حیات بعد الممات اور نعماء جنت کا ثبوت ملتا ہے۔ نیز اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ کوئی بھی علمی نظریہ نیا یا پرانا جو صحیح معنوں میں نظریہ کہلانے کا مستحق ہو قرآن کریم میں زیادہ تفصیل اور شان سے موجود ہوتا ہے ؎

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اسمیں مہیا نکلا

ملک مولا بخش پنشنر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریویو

اِنعامات خداوند کریم

موجودہ حالات میں جو صاحب بھی کوئی کتاب شائع کرنے کی ہمت دکھا رہے ہیں۔ وہ قابل تعریف ہیں۔ لیکن حضرت پیر افتخار احمد صاحب تو نہ صرف شکریہ کے بلکہ خاص طور پر قدردانی کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے "انعامات خداوند کریم" کے نام سے ایک کتاب شائع فرمائی ہے۔ حضرت پیر صاحب اس خاندان کے قابل قدر افراد ہیں۔ جسے احمدیت کی تاریخ میں خاص وقعت حاصل ہے۔

آپ حضرت منشی حاجی احمد جان صاحب لدھانوی کے فرزند حرم حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بھائی اور حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسّرنا القرآن کے برادر اکبر ہیں۔ آپ کی مذکورہ بالا کتاب اپنے رنگ اور ترتیب کے لحاظ سے ایک خاص کتاب ہے۔ اس میں باتوں باتوں میں ایسی پتے کی باتیں بیان کی گئی ہیں۔ جو دینی و دنیوی لحاظ سے نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔ لکھائی۔ چھپائی بہت عمدہ ہے کاغذ بھی اچھا ہے۔ اور اس بے حد گرانی کے زمانہ میں درسی سائز کی ۱۶۰ صفحہ کی کتاب کی قیمت صرف ۱۲ر نہایت واجبی اور مناسب ہے۔

احباب جماعت جلسہ سالانہ پر اسے ضرور خریدیں۔ اور بذریعہ ڈاک منگوانے والے اصحاب پیر صاحب موصوف کے پتہ برمکان پیر خلیل احمد صاحب محلہ باب الانوار قادیان سے منگائیں

فوری ضرورت ہے

احمدیہ اسٹیٹس سندھ کے لئے ایک گریجوایٹ منیجر کی۔ گریڈ ۷۵-۵-۱۲۵ گرانی الاونس پچیس ۲۵ روپے اور ۲ دومن غلہ گندم ماہوار دیا جائے گا۔ نیز رہائش کے لئے کوارٹر اور مویشیوں کے لئے چارہ کی سہولت بہم پہنچائی جائیگی ملازمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بمع کوائف و نقول سرٹیفکیٹس مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما دیں۔ زراعتی گریجوایٹ کو ترجیح دیجائیگی۔

ایجنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعضاء کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی

"سرمہ ممیرا خاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ عکہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

صاحب ثروت اصحاب کے لئے جائیداد خریدنے کا نادر موقع

ایک عالی شان دو منزلہ بلڈنگ ریلوے روڈ پر قابل فروخت ہے قیمت بالمقطع بیس ہزار روپیہ ہے اعلیٰ عمارتی سامان سے تعمیر شدہ ہے موجودہ وقت میں پچاس ہزار سے بھی زائد مالیت کی ہے۔ اس میں چار علاوہ ملکہ اس کے چار غلخانے چار باورچی خانے، چودہ پائیں کرے تین برآمدے اور سیڑھیاں تین طرف راستے چھوٹا سا باغیچہ۔ تمام فرش ٹائلوں سے مزین۔ بیس ہزار سے زائد دینے والے کو ترجیح دی جائیگی۔ **المشتہر:** شیخ فضل حق احمدی دارالبرکات ریلوے روڈ قادیان

اعلانات نکاح

بتاریخ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز اتوار بعد نماز عصر برادرم محمد یوسف خان صاحب احمدی پسر محمد یٰسین خان صاحب کمشنر ٹیکس فیروزپور چھاؤنی کا نکاح مولوی محمد اسحٰق صاحب نے سعیدہ بیگم صاحبہ بنت چودھری ظہور الدین صاحب سنوری کے ساتھ بعوض مبلغ پانسو روپے مہر پر سنور میں پڑھا۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ طرفین کے لئے بابرکت کرے۔

(خاکسار عبدالقادر خان کلرک از فیروزپور چھاؤنی)

(۲) میرا نکاح صفیہ بیگم بنت مستری امین احمد صاحب ساکن محلہ دارالرحمت قادیان دارالامان کے ساتھ بالعوض مہر/ ۵۰۰ (پانچ صد) روپیہ پر صوفی غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس نے ۲۳ دسمبر ۱۹۴۳ء بروز بدھ مسجد محلہ دارالرحمت میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(خاکسار رشید احمد انور محلہ شاد پورہ فخاریاں ضلع گجرات)

(۳) میری پوتی (عزیزہ اقبال بیگم دختر منشی عبدالغنی صاحب ٹھیکیدار پہل پور) کا نکاح بعوض مبلغ پانصد روپیہ مہر مورخہ ۱۲-۱۲-۴۳ کو میاں غلام رسول صاحب ولد میاں محمد ہاشم صاحب ساکنہ گکھڑ گجیانہ ضلع سرگودھا کے ساتھ مولوی ابو محمد محمد عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کھیوہ کلاس والہ نے پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے مبارک کرے (دنیا زمند خادم علی احمدی)

تریاق معدہ - معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ۴۸ گولیاں عہ پیکنگ و محصولڈاک بذمہ خریدار۔ عزیز کارخانہ ملک منیجر ریلوے روڈ قادیان

دواخانہ طب جدید

مالکان دواخانہ نے فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے اور باوجود گرانی زمانہ کے تمام ادویات پر رعایت منظور کر لی ہے تمام احباب اور خصوصاً ممبران جلسہ سالانہ کے لئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع ہے

منیجر دواخانہ طب جدید قادیان

"تمام دنیا میں تبلیغ اسلام"

جماعت احمدیہ کے تبلیغی مراکز کی دلچسپ داستان سلسلہ عالیہ کی نظارتوں کے بصیرت افروز حالات سلسلہ کے قیام کی دلکش تاریخ۔ پانچ عدد دلکش فوٹو سے مزین کتاب۔ قیمت معمولی ایک روپیہ میں آٹھ۔ دس روپے میں ایک سو۔ دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار سے خریدیں

المشتہر: حکیم عبداللطیف شہید مؤلف کلید ترجمہ قرآن مجید قادیان

موسم سرما کے تحفے

ہاتھ سے بنے ہوئے خالص

اونی سویٹر

ہر سائز کے پائیدار اور خوشنما

اونی جرابیں اور کمبل

نہایت ارزاں نرخوں پر خرید کیجئے

جلسہ کے موقع پر خاص رعایت

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

کوئن

۲۱ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۳ جنوری تک خاص رعایت

جلسہ سالانہ کی تقریب پر

ہر مشہور دکان سے خریدیں

کوئن پاؤڈر
امراض مخصوصہ کا بہترین علاج
مکمل خوراک پونے دو روپے

ٹیبلٹ
ملیریا کی کامیاب دوا
دو روپیہ میں الکیوینش ۱۲۰ ٹکیہ

کوئن گولڈن پلز
طاقت کی نعمت غیر مترقبہ گولیاں
نہایت مفید قیمت اجازہ سے مرکب دو روپے میں بارہ

مینوفیکچرنگ
دی کوئن سٹورز قادیان

بنگال کیلئے سٹاکسٹ
فرنیک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ ضروری

قیامِ شریعت

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کتاب "قیامِ شریعت" حصہ اول تیار ہو گئی ہے۔ یہ حصہ انسانی زندگی کے دورِ اول یعنی پیدائش سے بلوغت تک مسائل و ہدایات پر مشتمل ہے۔ نیز مستورات کے بارے میں بھی ضروری مسائل اس میں درج کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب مفید ترین ہے۔

(۱) اُن والدین کے لئے جو اپنی اولاد کی تربیت صحیح اسلامی طرز پر کرنی چاہیں

(۲) اُن مستورات کیلئے جو شریعت کی ہدایات پر عمل کر کے فلاحِ دارین حاصل کرنا چاہتی ہیں

(۳) ازدواج کے مقدس رشتہ میں منسلک ہونے والے مردوں اور عورتوں کیلئے

(۴) ان غیر احمدی اصحاب کے اس شبہ کے ازالہ کے لئے کہ نعوذ باللہ جماعت احمدیہ کسی نئی شریعت کی حامل ہے۔

(۵) ان غیر مسلم اصحاب کے لئے جو اسلامی تعلیم کی خوبیاں اور اس کا کامل مذہب ہونا معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

(۶) ان غیر مبائع اصحاب کے لئے جو احمدیت کی حقیقی روح اور مقصد کو معلوم کر کے اپنی اولاد کو سچا اور پکا احمدی بنانا چاہتے ہیں

یہ کتاب جہیز میں دینے کے قابل ایک تحفہ ہے

لکھائی چھپائی عمدہ۔ کاغذ اعلیٰ۔ سائز ۲۰×۲۶/۱۶ حجم ساڑھے تین صد صفحات ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت صرف ۲/۸ غیر مجلد۔ اور تین روپے مجلد

معاونین اصحاب یہ کتاب جلسے کے ایام میں دفتر "قیامِ شریعت" احمدیہ چوک سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو دوست تشریف نہ لا سکیں۔ وہ کسی آنے والے دوست کے ہاتھ اپنا رقعہ بھیجکر کتاب منگوالیں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے دوست ۸/ کے ٹکٹ محصول ڈاک کے لئے روانہ کریں (نوٹ) ساڑھے پانصد نسخہ زیرِ رہو چکا ہے اور باقی صرف دو صد رہ گیا ہے

خاکسار

عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل دفتر البشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

قادیان کے مختلف محلہ جات میں سکنی قطعات

نیز

ایک آباد محلہ کی توسیع

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آ رہا ہے۔ اور اس موقع پر بہت سے احباب کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی سکنی زمین حاصل کر کے مرکز احمدیت کے ساتھ روحانی تعلق کے علاوہ ظاہری تعلق بھی پیدا کریں۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مختلف محلہ جات میں بعض نئے قطعات قابل فروخت ہوں گے۔ اور اس کے علاوہ دار السعة کے آباد محلہ میں جو ریلوے سٹیشن۔ منڈی اور تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ کے قریب ہے۔ جانب شہر مزید قطعات کا نقشہ تجویز کیا گیا ہے۔

پس جو احباب اس جلسہ پر قادیان میں زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ سالانہ پر خود تشریف لا کر زبانی فیصلہ فرمالیں۔ قیمت ہر محلہ میں موقع کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے۔ ہماری طرف سے فروخت اراضیات کے کام کے لئے ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل قادیان مقرر ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حسبِ دستور مسجد اقصےٰ کے قریب والے دفتر میں فروخت اراضیات کا کام کریں گے۔

علاوہ ازیں جو دوست کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی سابقہ خرید کردہ زمین فروخت کرنا چاہیں۔ وہ بھی ملک محمد عبد اللہ صاحب موصوف کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ مناسب قیمت پر اس کی فروختگی کی بھی کوشش کی جائے گی۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سال کی مفید تصنیف

سیرت حضرت ام المومنین نصرت جہاں بیگم (مدظلہا العالی) حصہ اول

خود پڑھیں

دوسروں کو پڑھائیں

قیمت:- تین روپے فی جلد

تحفہ دیں اور مفت تقسیم کریں

ملنے کا پتہ:- دفتر اخبار الحکم قادیان

ضروری اعلان

جیسا کہ احباب کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی طرف سے اعلان مندرجہ "الفضل" معلوم ہو چکا ہے۔ جنرل سروس کمپنی ختم ہو چکی ہے۔ لہذا میں نے اب

"رفیق اینڈ کو"

کے نام سے وہی سب کام جو جنرل سروس کمپنی کرتی تھی۔ شروع کر دئے ہیں۔ اسلئے احباب آئندہ "رفیق اینڈ کو" کی خدمت حاصل فرما کر مستفیض ہوں۔ دوکان اور کاروبار اسی جگہ شروع کیا گیا ہے۔ جہاں پہلے جنرل سروس کمپنی تھی۔

محمد نذیر خان مالک "رفیق اینڈ کو" قادیان

نہایت باموقع

اراضیات قابل فروخت

(۱) محلہ دارالانوار میں شہر سے بالکل قریب اڑھائی کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ پر قابل فروخت ہے

(۲) محلہ دارالفتوح میں ایک کنال کے دو قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں۔

(۳) محلہ دارالبرکات شرقی میں چند باموقع قطعات بھی قابل فروخت ہیں

(۴) محلہ دارالانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر قریباً ساڑھے پانچ کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے

ضرورتمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں

نمبر ۳ معرفت مینیجر صاحب الفضل قادیان

اسقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت:- فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر ۱۲ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

نہایت مجرب ادویہ

نمبر ۱ اکسیر دمہ — یہ دوائی دمہ کیلئے اکسیر ہے۔ مقوی پھیپھڑا و معدہ ہے۔ پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھاتی ہے۔ مخرج بلغم ہے۔ نمونیہ ذات الجنب، ذات الریۃ۔ پرانی کھانسی و بخار کیلئے مفید ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ شیر گاؤ بکثرت استعمال کیجئے۔ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے۔ تین ہفتوں کی خوراک کی قیمت صرف مبلغ چار روپے ہے۔ یہ رعایت صرف ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۳ء تک ہے۔

نمبر ۲ حبوب تولید — یہ گولیاں بے اولادوں کے لئے متاع زندگی ہیں۔ اور جنسی قوت بڑھانے میں بے حد مفید ہیں۔ قیمت چالیس گولیوں کی ۳۱ر دسمبر تک صرف چار روپے

نمبر ۳ سرمہ ضعف بصارت — اس سرمہ کو چالیس روز متواتر استعمال کرنے سے آپ اخبار بغیر عینک کے مطالعہ فرما سکتے ہیں۔ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ فی تولہ

نمبر ۴ سلاجیت آفتابی — آمدہ از کشمیر۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی گردہ مثانہ۔ مفید برائے درد اعصاب و کمر وغیرہ۔

محمد ایوب خان۔ رشید منزل دارالعلوم۔ قادیان

طبیہ عجائب گھر کی خصوصیات

طبیہ عجائب گھر قادیان کی بعض خصوصیات خدا کے فضل سے بے مثال ہیں۔ (۱) پروپرائٹر نے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح اول سے طب کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی اور حضور نے اپنی خاص توجہات سے اسے نوازا۔ یہاں تک کہ ان ایام میں بھی جبکہ حضور نے عام طور پر طب پڑھانا ترک فرما دیا تھا۔ خاص طور پر طبی تعلیم سے نوازتے رہے۔ طب اکبری جیسی ضخیم کتاب حضور سے سبقاً سبقاً پڑھی اور قانونچہ وغیرہ دوسرے شاگردوں کے ساتھ مل کر پڑھا۔ اور بہت سے نسخہ جات حضور نے اس کے ہاتھ سے تیار کرائے اور حضور کی یہ خواہش تھی کہ راقم طب میں خاص طور پر مہارت حاصل کر لے۔ ایک دفعہ حضور نے چند نسخوں کے متعلق فرمایا۔ یہ میری طبی زندگی کا خاص نچوڑ ہیں۔ آپ لے لیں۔ (۲) طبیہ عجائب گھر کو ماہر نباتات اور ماہر معدنیات یعنی جوہری کی خدمات بھی حاصل ہیں۔ (۳) پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر کو اصلی اور غیر اصلی چیز میں مابہ الامتیاز معلوم کرنے کا خاص ملکہ حاصل ہے اور اس کیلئے اسے جنگلوں اور پہاڑوں میں برسوں سرگرداں ہونا پڑا (۴) اپنے تیار کردہ مرکبات کیلئے طبیہ عجائب گھر میں جو بیش قیمت جواہر جمع کئے گئے ہیں۔ وہ سولہ سال کی جدوجہد کا نتیجہ ہیں۔ اور یہ مجموعہ قابل دید ہے۔ (۵) طبیہ عجائب گھر کے قیام سے اس کے مالک کی غرض محض پبلک کی خدمت ہے۔ تا اس طرح اسے رضائے الٰہی حاصل ہو جائے اور لوگوں کو خالص اور اعلیٰ اشیاء مہیا ہوں۔ (۶) طبیہ عجائب گھر کا نام خالص اور اعلیٰ ادویہ کی گارنٹی ہے۔ (۷) مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ تاہم بزرگان سلسلہ و دیگر معزز احباب نیز پنجاب کے بڑے بڑے اطباء کے سینکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔

نیز

بڑے بڑے اخبارات و رسائل مثلاً انقلاب۔ شہباز۔ عالمگیر۔ خیام۔ نیرنگ خیال۔ حمایت اسلام وغیرہ طبیہ عجائب گھر کے متعلق شاندار آراء کا اظہار کر چکے ہیں۔ جو دوست اپنے آرڈر دیتے ہیں۔ ان کے آرڈر کی تعمیل بڑی تندہی سے کی جاتی ہے۔ اور اس دوست کے نفع کو مدنظر رکھتے ہوئے اور طبیہ عجائب گھر کے نقصان کی پروا نہ کرتے ہوئے بعض دفعہ زیادہ کی جگہ تھوڑی دوائی بلکہ بعض دفعہ آرڈر بالکل روک دیا جاتا ہے۔ اگر سمجھا جائے کہ مریض کو اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ برطانوی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کل پھر اتحادی ہوائی جہازوں نے مغربی یورپ میں بڑے زور کے حملے کئے۔ بھاری امریکی بمباروں نے جن کے ساتھ فائٹر بھی تھے۔ شمال مغربی جرمنی میں دشمن کے ٹھکانوں پر سخت بمباری کی۔ اس حملے میں دشمن کے ۲۰ ہوائی جہاز برباد کئے گئے۔ انگریزی بمباروں نے شمالی جرمنی میں دشمن کے ٹھکانوں کی خبر لی۔ اور بہت نقصان پہنچایا۔ کل شام بھی انگریزی ہوائی جہاز جرمنی کی طرف جاتے دیکھے گئے۔

واشنگٹن ۲۳ر دسمبر۔ بحرالکاہل میں نیو برٹن کے جزیرہ پر ارادے میں اور زیادہ مضبوطی سے اتحادیوں نے پاؤں جما لئے ہیں۔ ارادا سے ۶۰ میل شمال کی طرف گلاسٹر کے ہوائی اڈے اور دوسرے سپلائی کے گوداموں پر سخت حملے کئے گئے۔ اور ان ٹھکانوں پر ۲۰۰ ٹن سے زیادہ وزن کے بم گرائے گئے۔ اس حملے میں ۱۶ جاپانی ہوائی جہاز گرائے گئے۔ ادھر ہووا کے کنارے پر اتحادی فوجوں نے ایک جاپانی چھاؤنی پر قبضہ کر لیا ہے۔ بعض اتحادی ہوائی جہازوں نے نیو آئرلینڈ کے پاس سمندر میں ایک فوج لیجانے والے اور دو تجارتی جاپانی جہازوں کو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا گیا۔ ایک ڈیسٹرائر کو نقصان پہنچایا گیا۔ نیز گسماٹا کے پاس بھی ایک جاپانی جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔

ماسکو ۲۳ر دسمبر۔ روسی فوجیں اب سفید روس میں اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور ۳۰ مزید گاؤں دشمن سے چھین لئے گئے ہیں۔ سلوبین کے جنوب مغرب میں جرمنوں نے کئی جوابی حملے کئے۔ لیکن روسی فوجوں نے ان کو روک لیا کورسٹن کے علاقہ میں جرمن پیچھے ہٹ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۳ر دسمبر۔ اٹلی میں ایڈریاٹک کے کنارے آٹھویں فوج باوجود جرمنوں کے سخت مقابلہ کے آرٹونا کے شہر میں بڑھ رہی ہے۔ نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ ایک ایک گلی اور مکان کے لئے سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ یہ خبر بھی موصول ہوئی ہے کہ جرمن فوجیں شہر کے پاس کی بستی میں جا رہی ہیں۔

واشنگٹن ۲۲ر دسمبر۔ وائٹ ہاؤس سے اعلان کیا گیا ہے کہ پریذیڈنٹ روزویلٹ اور ریلوے افسروں و یونین کے نمائندوں کے درمیان جو میٹنگ ہوئی ہے۔ اس میں ہڑتال کے خطرے کے متعلق کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا۔ باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ بالآخر پریذیڈنٹ کی مداخلت کامیاب ہوگی۔ اور اگر فیصلہ نہ ہو تو پریذیڈنٹ روزویلٹ کوئلہ کے جھگڑے کی طرح ریلوے پر بھی سرکاری قبضہ کرنے سے گریز نہ کریں گے۔

سٹاک ہالم ۲۲ر دسمبر۔ ہٹلر نے جرمنی کے سابق شاہی خاندان کے افراد کی سرگرم فوجی خدمت سے موقوفی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ ان میں سے کئی افراد اعلیٰ عہدوں پر مامور ہیں۔ ہٹلر کو خدشہ ہے کہ یہ شہزادے گڑبڑ کے وقت نازی ازم کے خلاف بغاوت کرینگے۔

لاہور ۲۲ر دسمبر۔ توقع ہے کہ سرحدی صوبہ سے گڑ کی درآمد شروع ہو جائے گی۔ سرحد میں گڑ کی اوسط قیمت ۱۲ روپے ۹ آنے فی من ہے۔ لیکن وہ من ۲۵ فیصدی وزن میں بڑا ہے۔ سرحد سے جو گڑ آئے گا۔ اسکی قیمت پر کنٹرول کیا جائے گا۔ مقامی گڑ پر کنٹرول نہیں ہوگا۔ توقع کی جاتی ہے کہ مقامی گڑ کی قیمت گر جائے گی۔ راشننگ سکیم کے متعلق کہا جا رہا ہے کہ فی کس ایک پونڈ آٹا مقرر کیا جائے گا جو مزدور یا اس قسم کے لوگ زیادہ کھانیوالوں کے زمرہ میں آئیں گے۔ انہیں ڈیڑھ پونڈ فی روز کے حساب سے دیا جائے گا۔

لاہور ۲۲ر دسمبر۔ مشرقی صاحب نے ایک بیان جاری کیا ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں کہ یو۔ پی نے کلکتہ کے خاکساروں کو مہاجرین کے کیمپ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برازیل کا فوجی مشن اٹلی آیا ہوا ہے اور اتحادی جرنیلوں سے برازیل کی مہماتی فوج کے متعلق بات چیت کر رہا ہے۔ ان فوجوں کے ساتھ برازیل کی ایئر فورس اور نئے طریقہ کے جنگ سے واقف ہوا باز بھی ہیں۔ جو بہت بڑی تعداد میں ہیں۔

کراچی ۲۲ر دسمبر۔ گورنر سندھ کی طرف سے حکم جاری کیا گیا تھا کہ ۱۵ر جنوری ۱۹۴۴ء کے بعد اپنی ضروریات سے زائد گندم قبضہ میں رکھنے والوں کو کڑی سزائیں دی جائیں گی۔ اس حکم کے متعلق سندھ کے وزیر اطلاعات نے کہا کہ حکومت ہند نے دفعہ ۲۶ الف کے ماتحت راشننگ اور کنٹرول کے متعلق تمام اختیار چھین لئے ہیں۔ ایسے حالات میں بغیر اختیارات کے راشننگ اور کنٹرول کی ذمہ داریاں ہم اپنے کندھوں پر لینے کے لئے تیار نہیں۔ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ حکومتِ ہند کی مداخلت کی وجہ سے سندھ میں بھی وہی قحط کی سی صورتِ حال پیدا ہو جائے گی جو اسوقت بنگال میں ہے۔

نئی دہلی ۲۲ر دسمبر۔ ہندوستانی فوج کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ مایو اور بوتھیڈانگ کے محاذ پر برطانی۔ ہندوستانی اور جاپانی فوج کے درمیان گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ بوتھیڈانگ کے مغرب میں جاپانی اور برطانی فوج کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی۔ اور جاپانیوں نے رات کی تاریکی میں زبردست گولہ باری کی۔ لیکن صبح کو برطانی توپوں نے جوابی گولہ باری کی۔ یہ گولہ باری اسقدر شدید تھی کہ جاپانیوں کے قدم نہ جم سکے۔ اور وہ دریا کے اس پار بھاگ نکلے۔ گولہ باری کیوجہ سے بہت سے جاپانی ہلاک ہوئے۔ جو دریا کے اس پار پہنچے۔ ان کو گورکھا سپاہیوں نے موت کے گھاٹ اُتار دیا۔

نیویارک ۲۲ر دسمبر۔ ایک نامہ نگار نے نیپلز سے بجری تار کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ جرمنوں نے روم کے نواح میں سے سارے اطالوی باشندوں کو نکال دیا ہے۔ جرمن افسروں نے اس اخراج کی وجہ یہ بتائی ہے کہ جرمن انجنیئر روم کے اردگرد وسیع پیمانہ پر بارود پھیلا رہے ہیں۔ وہ ہر جگہ بارودی سرنگیں کھودنا چاہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن شائد روم کو خالی کر دینگے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ مشرق وسطیٰ سے ایک عجیب و غریب برطانی فوج ارض اقدس جزیرۃ العرب کے سعودی علاقوں کی طرف روانہ ہونے والی ہے۔ اس فوج نے نہ تو کوئی وردی پہنی ہوگی۔ اور نہ کوئی ہتھیار لگایا ہوگا اس کا کام یہ ہوگا کہ ٹڈی دل کی تباہی کا پورا پورا انتظام کرے۔ اس مشن کے ارکان کی تعداد ایک ہزار ہوگی۔ اور وہ ادویہ سائنٹیفک آلات سے مسلح ہوں گے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے گذشتہ شب اعلان کیا۔ کہ نائب امیر البحر لڈوگ فان رائٹر حرکت قلب بند ہو جانے سے فوت ہو گئے۔ آپ کی عمر ۵۷ سال تھی۔ یہ وہی بحری کمانڈر ہے جس نے سکاپا فلو میں جرمن جنگی بیڑے کے جہازوں کو خودکشی کا حکم دیا تھا۔

کلکتہ ۲۲ر دسمبر۔ بنگال لیجسلیٹو کونسل کے ممبر چوہدری معظم حسین نے ایک اخباری بیان میں کہا۔ چاٹگام کی تیس ہزار آبادی میں سے تین ہزار۔ ضلع نوکھالی کی ۲۱ لاکھ آبادی میں سے دو اڑھائی لاکھ انسان ہلاکت کے کنارے پہنچ چکے ہیں۔

نئی دہلی ۲۲ر دسمبر۔ ایران کا ایک کلچر وفد موجودہ موسم سرما کے دوران میں ہندوستان پہنچ رہا ہے۔ جو اپنے مختصر قیام کے دوران میں مختلف مقامات کا دورہ کریگا۔

طبیہ عجائب گھر

میں

حسب ذیل مفردات ارزاں نرخوں پر ملتے ہیں۔ کستوری۔ عنبر۔ زعفران۔ مروارید۔ یاقوت۔ نیلم۔ پکھراج۔ کہربا۔ زمرد۔ فیروزہ۔ بسد۔ سنگ یشب۔ عقیق۔ مرجان۔ زہر مہرہ خطائی۔ اور ان میں سے اکثر کے کشتہ جات۔ نیز کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ سیپ کشتہ قلعی۔ کشتہ سہ دھاتا۔ کشتہ بارہ سنگا۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ سنکھیا۔ کشتہ شنگرف۔ کشتہ ابرک سیاہ سویٹھی وغیرہ۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

نایاب تحفہ!

سرمہ زعفرانی { سوائے موتیا بند کے باقی تمام امراض کے دُور کرنے کا واحد نسخہ ہے۔ یہ بیش قیمت انگریزی اور دیسی دوائیوں کا مرکب ہے قیمت دو روپیہ فی تولہ علاوہ پیکنگ و محصولڈاک

المشتہر

عزیز کار بالک میڈیسن سٹورز ریلوے روڈ قادیان